© rasailojaraid.com

ہوتا ہے کہ آپ عوام کو "اسلامیت کے شعور" سے بہرہ مند کیے بغیر انتخابات میں حصّہ لینا جماعت اسلامی کی قوتوں کا زیاں سمجھتے ہیں، مگر شاید آپ اِس حقیقت کو نظر انداز کر رہے ہیں کہ انتخابات میں جماعتِ اسلامی کی شرکت عوام کے اسلامی شعور کو بیدار کرنے کا بھی تو ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ یہ صحیح ہے کہ انتخابات کے نتائج ہماری خواہش اور توقع کے مطابق بر آمد نہیں ہوئے مگر ان انتخابات کے دوران جماعت اسلامی سے دلچسپی رکھنے والے افراد نے جو جد و جہد کی ہے کیا وہ ذہنوں کو بیدار کرنے میں بالکل رائیگاں ثابت ہوئی ہے؟

۲۔ عربی لغت اور اسلامی اصطلاح کی رُو سے تسخیر کے معنی کسی کو کسی خاص مقصد کی طرف زبردستی لے جانے کے ہیں۔ قرآن میں ہے "وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ"۔ "اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس نے (اپنے کرم سے) ان سب کو تمہارے کام پر لگا دیا ہے"۔ "وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ" "جس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخّر کیا کہ لگاتار چلے جا رہے ہیں اور رات اور دن کو تمہارے لیے مسخر کیا"۔

مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی نے اسی آیت کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے:

> "تمہارے لیے مسخر کیا" کو عام طور پر لوگ غلطی سے "تمہارے تابع کر دیا" کے معنی میں لے لیتے ہیں اور پھر اس مضمون کی آیات سے عجیب عجیب معنی پیدا کرنے لگتے ہیں حتیٰ کہ بعض لوگ تو یہاں تک سمجھ بیٹھے کہ ان آیات کی رُو سے تسخیر السمٰوات والارض انسان کا منتہائے مقصود ہے حالانکہ انسان کے لیے ان چیزوں کو مسخر کرنے کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ایسے قوانین کا پابند بنا رکھا ہے جن کی بدولت وہ انسان کے لیے نافع ہو گئی ہیں۔ کشتی اگر فطرت کے چند مخصوص قوانین کی پابند نہ ہوتی تو انسان کبھی بحری سفر نہ کر سکتا۔ دریا اگر مخصوص قوانین میں جکڑے ہوئے نہ ہوتے تو کبھی ان سے نہریں نہ نکالی جا سکتیں۔ سورج اور چاند اور روز و شب اگر ضابطوں میں کسے ہوئے نہ ہوتے تو یہاں انسانی زندگی ہی ممکن نہ ہوتی، کجا کہ ایک پھلتا پھولتا انسانی تمدن وجود میں آ سکتا"۔

قرآن حکیم میں کائنات کی مختلف اشیاء کے بارے میں تسخیر کا جو لفظ استعمال کیا گیا ہے، اس کے موقع اور محل کو دیکھتے ہوئے دورِ جدید کے سائنسی کمالات و اکتشافات پر تسخیر کا اطلاق کسی طرح بھی صحیح معلوم نہیں ہوتا، کیونکہ تسخیر کا عمل تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔ انسان کائنات کے مختلف مخفی گوشوں کی تلاش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

© rasailojaraid.com